احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

روزنامہ

CPL 61

الفضل

PH: 0092 4524 213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعرات 22 فروری 2001ء 27 ذیقعد 1421 ہجری- 22 تبلیغ 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 44

حسن ظن کی تعلیم

حضرت اسامہ بن زیدؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک جنگ میں جب میں ایک دشمن کو قتل کرنے لگا تو اس نے لا الہ الا اللہ کہہ دیا لیکن میں نے اسے قتل کر دیا- جب میں نے حضورؐ سے اس کا ذکر کیا تو حضورؐ نے فرمایا کیا تو نے لا الہ الا اللہ کہنے کے باوجود اسے قتل کر دیا تھا- میں نے کہا اس نے تو موت کے خوف سے ایسا کیا تھا- حضورؐ نے فرمایا تو نے کیوں نہ اس کا دل چیر کر دیکھ لیا کہ اس نے دل سے کہا تھا یا نہیں- حضورؐ نے یہ بات اتنی دفعہ کہی کہ میں نے خواہش کی کہ میں آج سے پہلے مسلمان نہ ہوا ہوتا-

(صحیح مسلم کتاب الایمان باب تحریم قتل الکافر حدیث نمبر 140)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

دو قوتیں انسان کو بشرط جنون کر دیتی ہیں- ایک بدظنی اور ایک غضب جبکہ افراط تک پہنچ جاویں- ایک شخص کا حال سنا کہ وہ نماز پڑھا کرتا تھا کہ اول ابتدا جنون کی اس طرح سے شروع ہوئی کہ اسے نماز کی نیت کرنے میں شبہ پیدا ہونے لگا اور جب پیچھے اس امام کے کہا کرے تو امام کی طرف انگلی اٹھا دیا کرے- پھر اس کی تسلی اس سے نہ ہوتی تو امام کے جسم کو ہاتھ لگا کر کہا کرے کہ ''پیچھے اس امام کے'' پھر اور ترقی ہوئی تو ایک دن امام کو دھکا دے کر کہا کہ ''پیچھے اس امام کے''-

پس لازم ہے کہ انسان بدظنی اور غضب سے بہت بچے- (ملفوظات جلد سوم ص 404)

چند روز سے جو مستورات میں وعظ کا سلسلہ جاری ہے ایک روز یہ ذکر آ گیا کہ دوزخ کے سات دروازے ہیں اور بہشت کے آٹھ- اس کا کیا سر ہے تو یک دفعہ ہی میرے دل میں ڈالا گیا- کہ اصول جرائم بھی سات ہی ہیں اور نیکیوں کے اصول بھی سات- بہشت کا جو آٹھواں دروازہ ہے وہ اللہ تعالیٰ کے فضل ورحمت کا دروازہ ہے-

دوزخ کے سات دروازوں کے جو اصول جرائم سات ہیں ان میں سے ایک بدظنی ہے- بدظنی کے ذریعہ بھی انسان ہلاک ہوتا ہے اور تمام باطل پرست بدظنی سے گمراہ ہوئے ہیں-

(ملفوظات جلد سوم ص 386)

ساری عزتیں اللہ کے ہاتھ میں ہیں- دیکھو بہت سے ابرار اخیار دنیا میں گزرے ہیں- اگر وہ دنیا دار ہوتے تو ان کے گزارے ادنیٰ درجہ کے ہوتے کوئی ان کو پوچھتا بھی نہ- مگر وہ خدا کے لئے ہوئے اور خدا ساری دنیا کو ان کی طرف کھینچ لایا- خدا تعالیٰ پر سچا یقین رکھو اور بدظنی نہ کرو- جب اس کی بدبختی سے خدا پر بدظنی ہوتی ہے تو پھر نہ نماز درست ہوتی ہے نہ روزہ نہ صدقات- بدظنی ایمان کے درخت کو نشوونما ہونے نہیں دیتی بلکہ ایمان کا درخت یقین سے بڑھتا ہے-

(ملفوظات جلد سوم ص 64)

خصوصی درخواست دعا

☆احباب جماعت سے جملہ اسیران راہ مولا کی جلد اور باعزت رہائی نیز مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کے لئے درمندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے ان بھائیوں کو اپنی حفظ و امان میں رکھے ہر شر سے بچائے-

☆☆☆☆☆

ضروری اعلان

ربوہ کے ماحول میں مضافاتی محلوں میں جن احباب نے پلاٹس خرید کئے ہوئے ہیں اور ابھی مکان تعمیر نہیں کئے- ان کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ اپنے خالی پلاٹوں کی حفاظت کیلئے ان پر باضابطہ قبضہ کی صورت پیدا کریں- اس کیلئے ضروری ہے کہ رجسٹری کے بعد انتقال کے اندراج کے بعد اب موقع پر نشاندہی حاصل کرکے کم از کم چاردیواری تعمیر کریں- بدوں قبضہ آپ کا پلاٹ قطعی غیر محفوظ ہے- اکثر کالونیاں زرعی اراضی پر بنائی گئی ہیں اور مشترکہ کھاتہ میں باضابطہ نشاندہی اور قبضہ انتہائی ضروری ہوتا ہے- یہ امر فوری لائق توجہ ہے اور اس پر عمل درآمد دراصل آپ کے مفاد کا تقاضا ہے- اس سلسلہ میں اگر کوئی دقت درپیش ہو تو صدر مضافاتی کمیٹی دفتر صدر صاحب عمومی سے رابطہ فرمائیں-

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

دورہ نمائندہ الفضل

✿نمائندہ الفضل مکرم چوہدری محمد شریف صاحب (ریٹائرڈ اسٹیشن ماسٹر) الفضل کے چندہ جات کی وصولی اور الفضل کی توسیع اشاعت کے لئے ضلع ملتان ولودھراں کے دورہ پر آرہے ہیں- تمام عہدے داران اور احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے-

(مینیجر الفضل ربوہ)

☆☆☆☆☆☆

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

جمعرات 22 فروری 2001ء

12-25am	لقاءمع العرب نمبر 156
1-25am	ایم ٹی اے فرانس
2-00am	اطفال سے ملاقات
3-00am	کہکشاں
3-25am	ترجمۃ القرآن کلاس نمبر 161
4-30am	اردو اسباق نمبر 27
5-05am	تلاوت-خبریں
5-40am	چلڈرنز کارنر
6-00am	لقاءمع العرب نمبر 156
7-00am	اطفال سے ملاقات
8-05am	اردو کلاس نمبر 80
9-15am	اردو اسباق نمبر 27
9-55am	ترجمۃ القرآن کلاس نمبر 161
11-05am	تلاوت-خبریں
11-40am	چلڈرنز کارنر
12-00pm	سندھی پروگرام
12-40pm	تبرکات: حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب کی تقریر
1-30pm	کہکشاں
1-55pm	لقاء مع العرب نمبر 156
3-00pm	اردو کلاس نمبر 80
4-05pm	انڈونیشین سروس
5-05pm	تلاوت-خبریں
5-40pm	ترکی سیکھئے
6-10pm	حضور کی مجلس سوال جواب
7-00pm	بنگالی سروس
8-05pm	ہومیوپیتھی کلاس نمبر 191
9-05pm	چلڈرنز کارنر
9-55pm	جرمن سروس
11-05pm	تلاوت
11-15pm	اردو کلاس نمبر 81

جمعہ 23 فروری 2001ء

12-35am	لقاءمع العرب نمبر 157
1-35am	ایم ٹی اے لائف سٹائل
1-55am	تبرکات
2-50am	کوئز: تاریخ احمدیت
3-25am	ہومیوپیتھی کلاس نمبر 191
4-25am	ترکی سیکھئے
5-05am	تلاوت-درس حدیث-خبریں
5-40am	چلڈرنز کارنر
6-10am	لقاءمع العرب نمبر 157
7-15am	تبرکات
8-10am	اردو کلاس نمبر 81
9-10am	ایم ٹی اے لائف سٹائل
9-25am	ترکی سیکھئے
9-55am	ہومیوپیتھی کلاس نمبر 191
11-05am	تلاوت-درس حدیث-خبریں
11-40am	چلڈرنز کارنر
12-10pm	کوئز: تاریخ احمدیت
12-50pm	سرائیکی پروگرام
1-45pm	لقاءمع العرب نمبر 157
2-50pm	اردو کلاس نمبر 81
3-50pm	انڈونیشین سروس
4-20pm	بنگالی سروس
5-05pm	تلاوت-درس ملفوظات-خبریں
6-00pm	خطبہ جمعہ (لندن سے براہ راست)
7-00pm	دستاویزی پروگرام
7-25pm	مجلس عرفان
8-20pm	لجنہ میگزین
8-45pm	خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
9-25pm	چلڈرنز کارنر
9-55pm	جرمن سروس
11-05pm	تلاوت-درس حدیث
11-20pm	اردو کلاس نمبر 82

ہفتہ 24 فروری 2001ء

12-25am	لقاءمع العرب نمبر 158
1-25am	ملک صلاح الدین صاحب آف قادیان سے انٹرویو
2-05am	دستاویزی پروگرام
2-30am	خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
3-30am	کوئز پروگرام
4-05am	حضور کی مجلس عرفان
5-05am	تلاوت-خبریں
5-40am	چلڈرنز کارنر
6-10am	خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
7-10am	لقاءمع العرب نمبر 158
8-15am	اردو کلاس نمبر 82
9-15am	کمپیوٹر سب کے لئے
9-55am	مجلس عرفان
11-05am	تلاوت-درس حدیث-خبریں
11-40am	چلڈرنز کلاس نمبر 40
12-10pm	ایم ٹی اے ماریشس
1-25pm	ملک صلاح الدین صاحب سے انٹرویو (ریکارڈنگ)
2-05pm	لقاءمع العرب نمبر 158
3-05pm	اردو کلاس نمبر 82
4-00pm	انڈونیشین سروس
5-05pm	تلاوت-خبریں
5-35pm	کمپیوٹر سب کے لئے
6-15pm	جرمن ملاقات
7-15pm	بنگالی سروس
8-15pm	کوئز: خطبات امام
9-05pm	چلڈرنز کلاس
10-05pm	جرمن سروس
11-05pm	تلاوت-درس حدیث
11-20pm	اردو کلاس نمبر 83

اتوار 25 فروری 2001ء

12-30am	لقاءمع العرب نمبر 159
1-30am	ہفتہ وار جائزہ
1-45am	عربی پروگرام
2-15am	چلڈرنز کلاس
3-15am	ایم ٹی اے ورائٹی
3-55am	جرمن ملاقات
5-05am	تلاوت-خبریں
5-50am	کوئز: خطبات امام
6-15am	لقاءمع العرب نمبر 159
7-15am	ایم ٹی اے ورائٹی
8-00am	اردو کلاس نمبر 83
9-00am	ہفتہ وار جائزہ
9-15am	سیرۃ النبیؐ
9-55am	چلڈرنز کلاس
11-05am	تلاوت-خبریں
11-50am	کوئز: خطبات امام
12-25pm	جرمن ملاقات
1-25pm	چائینیز پروگرام
1-55pm	لقاءمع العرب نمبر 159
2-55pm	اردو کلاس نمبر 83
3-55pm	انڈونیشین سروس
5-05pm	تلاوت-خبریں
5-50pm	چائینیز سیکھئے
6-15pm	ینگ لجنہ اور ناصرات سے ملاقات
7-05pm	بنگالی سروس
8-10pm	خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
9-30pm	چلڈرنز کلاس
9-55pm	جرمن سروس
11-05pm	تلاوت
11-10pm	اردو کلاس نمبر 84

ہالینڈ میں واقفین نو کی سرگرمیاں

☆ مکرم غلام قادر سعید صاحب نیشنل سیکرٹری وقف نو ہالینڈ نے' ہالینڈ میں واقفین نو کی سرگرمیوں کی درج ذیل رپورٹ ارسال کی ہے-

1- مورخہ یکم ستمبر 2000ء کو واقفین نو کے علمی انعامی مقابلہ جات منعقد ہوئے 8 واقفین نو' 3 اطفال اور ایک ناصرہ نے شرکت کی-

مکرم نعیم احمد وڑائچ صاحب مربی سلسلہ نے تقریب کی صدارت کی اور اول دوئم آنے والے بچوں میں انعامات تقسیم کئے- اور جن بچوں نے مقابلہ کے لئے تھوڑی بہت تیاری کی تھی انہیں بھی انعامات دیئے گئے-

2- مورخہ 22 ستمبر 2000ء کو بیت مبارک کے قریب واقع 'بوڑھوں کے سینٹر' کا دورہ کیا گیا- 8 واقفین نو' 2 اطفال اور 3 والدین نے شرکت کی- مکرم نعیم احمد وڑائچ صاحب مربی سلسلہ بھی ہمراہ تھے- بچوں نے بوڑھوں کو پھولوں کے گلدستے پیش کئے- اور سینٹر میں ان کی رہائش اور سہولتوں کے متعلق سوالات کئے-

3- مورخہ 22 ستمبر کو مکرم نیشنل سیکرٹری صاحب وقف نو نے واقفین نو کے والدین کے ساتھ میٹنگ کی اور وقف نو کے کام کی اہمیت کی طرف توجہ دلائی- نیز انفرادی فائل کی تکمیل- نصاب کی تیاری اور لینگوئج کلاس میں شمولیت کی طرف بھی توجہ دلائی-

5- والد صاحبان اور 4 والدہ نے میٹنگ میں شرکت کی-

4- ماہ ستمبر میں جماعت ''زوترمیر'' ہالینڈ میں واقفین نو کی دو تربیتی کلاسز منعقد ہوئیں- مسز ملک الماس صاحبہ نے بچوں کو نصاب کی دھرائی کروائی- اردو زبان اور ابتدائی دعاؤں کا ترجمہ بھی سکھایا گیا-

(وکالت وقف نو)

پبلشر آغا سیف اللہ- پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس- مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے- سالانہ 900 روپے

مکرم مبشر احمد خالد صاحب

تعارف کتب حضرت مسیح موعود

ازالہ اوہام

صفحات

یہ عظیم کتاب روحانی خزائن جلد نمبر3 کے صفحہ نمبر101 تا صفحہ نمبر636 کل 535 صفحات پر مشتمل ہے۔

سن تالیف واشاعت

یہ ضخیم کتاب 1891ء میں تالیف ہوئی اور اسی سال شائع بھی ہوگئی۔

وجہ تالیف

اللہ تعالیٰ نے 1890ء میں بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد قادیانی پر بذریعہ الہام منکشف فرمایا کہ آپ مسیح موعود ہیں۔

چنانچہ آپ نے 1890ء کے آخر میں رسالہ "فتح اسلام" لکھا جو 1891ء کے اوائل میں چھپ کر شائع ہوا۔ اس میں آپ نے اعلان فرمایا کہ میں مسیح موعود ہوں اور میں صلیب کو توڑنے اور خنزیروں کے قتل کرنے کے لئے بھیجا گیا ہوں۔ (ح ص11)

چنانچہ "فتح اسلام" میں اس اعلان کے بعد اس خیال سے کہ بہت سی قلمیں مخالفانہ طور پر اٹھیں گی اور چونکہ اپنی مشہور کردہ رائے سے رجوع کرنا مشکل ہو جاتا ہے اس لئے آپ نے مناسب خیال فرمایا کہ مخالفانہ قلمیں اٹھنے سے پہلے پہلے یہ دعویٰ مفصل و مدلل طور پر سمجھا دیا جائے اور اس غرض سے آپ نے اپنے رسالہ "توضیح مرام" لکھا جس کے آخر میں زیر عنوان "اطلاع بخدمت علمائے اسلام" اعلان فرمایا:۔

"جو کچھ اس عاجز نے مثیل مسیح کے بارے میں لکھا ہے یہ مضمون متفرق طور پر تین رسالوں میں درج ہے۔ یعنی فتح اسلام اور توضیح مرام اور ازالہ اوہام میں پس مناسب ہے کہ جب تک کوئی صاحب ان تینوں رسالوں کو غور سے نہ دیکھ لیں تب تک کسی مخالفانہ رائے ظاہر کرنے کے لئے جلدی نہ کریں"

چنانچہ اسی اثناء میں 1891ء میں جب کہ آپ لدھیانہ میں مقیم تھے "ازالہ اوہام" کا مسودہ تیار کرنا شروع کر دیا۔ اور بعد تکمیل 1891ء میں ہی یہ ضخیم کتاب شائع ہوگئی۔

خلاصہ مضامین

اس کتاب میں آپ نے قرآن مجید و احادیث صحیحہ سے مسئلہ وفات وحیات مسیح پر سیر کن بحث فرمائی اور اسی تعلق میں لفظ نزول و توفی اور رفع اور خروج دجال کے متعلق اپنا موقف بیان فرمایا ہے۔ قرآن واحادیث صحیحہ کی روشنی میں سوالات کے مدلل جوابات دیئے گئے ہیں۔

توفی

1۔ توفی کے معنی (ص224)
2۔ وہ آیات قرآنیہ جن میں توفی کا لفظ استعمال ہوا ہے۔ (ص224)
3۔ دو آیات کا ذکر جن میں توفی بمعنی نیند معہ قرینہ بطور استعارہ استعمال ہوا ہے۔
4۔ اماتت کی جگہ قرآن کریم میں ہر جگہ توفی کا لفظ استعمال کرنے میں حکمت۔ (ص270)
5۔ تفاسیر میں متوفیك کے معنی۔ (ص274)
6۔ اس اعتراض کا جواب کہ لغت میں یہ لفظ کئی معنوں میں آیا ہے۔ (ص389-392)
7۔ آنحضرتؐ کا ترجمہ (ص503)
8۔ توفی کے معنی سے متعلق دعویٰ (ص424)
9۔ توفی کے لفظ کی نسبت ہزار روپے کا چیلنج۔ (ص603)

دجال

1۔ ہمارے نزدیک دجال سے مراد بااقبال قومیں اور (خر دجال) گدھا سے مراد ریل گاڑی ہے۔ (ص174)
2۔ حدیث میں ایک دجال کا ذکر نہیں بلکہ بہت سے دجال لکھے ہیں۔ (ص175)
3۔ دجال سے متعلق دو حدیثیں مندرجہ صحیح مسلم وبخاری کی تشریح۔ (ص200)
4۔ دجال اور مسیح کو خانہ کعبہ کا طواف کرتے ہوئے دیکھنے کا جو ذکر حدیثوں میں ہے اس کا مطلب۔ (ص202)
5۔ دجال سے متعلق حدیثوں میں اختلاف اور ابن صیاد کے دجال معہود ہونے سے متعلق حدیثیں اور ان کا حل۔ (ص357,214,210)
6۔ کیا دجال کی پیشانی پر ک۔ف۔ر لکھا ہونا ظاہری علامت ہے۔ (ص212)
7۔ دجال اور نزول مسیح سے متعلقہ احادیث میں مندرجہ امور عالم کشف اور رویا میں سے ہیں۔ (ص217)
8۔ کیا دجال کی علامات مندرجہ حدیث مسلم بروایت نواس بن سمعان ظاہری طور پر لی جا سکتی ہیں۔ (ص216,214)
9۔ دجال کے آخری زمانہ میں خروج کی حقیقت۔ (ص359)
10۔ دجال کے دعوی الوہیت کی حقیقت۔ (ص359)
11۔ آخری زمانہ کا دجال بھی مثیل دجال ہوگا۔ (ص361,360)
12۔ دجال کے لئے خروج کا لفظ اور مسیح کے لئے نزول کا لفظ اختیار کرنے میں حکمت۔ (ص360)
13۔ دجالی قومیں۔ (ص368,362)
14۔ دجال لغت میں جھوٹوں کے گروہ کو کہتے ہیں۔ جو باطل کے ساتھ حق کو مخلوط کر دیتے اور خلق اللہ کے گمراہ کرنے کے لئے مکر اور تلبیس کو کام میں لاتے ہیں۔ (ص449,362)
15۔ دجال کے یک چشم ہونے سے مراد یہ ہے کہ اس میں دینی عقل نہ ہوگی۔ اس کی تائید قرآن وحدیث سے۔ (ص369)
16۔ قتل دجال سے مراد اس قوم کے مذہب کے دلائل کا استیصال ہے۔ (ص470)
17۔ دجال کی دس بڑی بڑی علامات۔ (ص493,490)

نزول مسیح

1۔ نزول من السماء سے کیا مراد ہے؟ (ص244,132)
2۔ نزول کے لفظ کی تشریح توریت۔ انجیل اور قرآن کی رو سے۔ (ص450,225,224)
3۔ نزول مسیح کی کیفیت۔ (ص209)
4۔ نزول مسیح کا عقیدہ ایک پیشگوئی ہے۔ (ص171)
5۔ صعود ونزول مسیح بصورت جسمانی کا عقیدہ۔ (ص236)
6۔ نزول مسیح کے متعلق امام بخاریؒ کی دو فیصلہ کن حدیثیں۔ (ص125,124)
7۔ لفظ نزول اختیار کرنے میں حکمت۔ (ص374)

چند تعلیمی وتربیتی اقتباسات

ایک ضروری وصیت

اور اس جگہ اس وصیت کا لکھنا بھی موزوں معلوم ہوتا ہے کہ ہر ایک شخص اپنے بھائی سے بکمال ہمدردی و محبت پیش آوے اور حقیقی بھائیوں سے بڑھ کر ان کا قدر کرے۔ ان سے جلد صلح کر لیوے اور دلی غبار کو دور کر دیوے اور صاف باطن ہو جاوے اور ہرگز ایک ذرہ کینہ اور بغض ان سے نہ رکھے۔ لیکن اگر کوئی عمداً ان شرائط کی خلاف ورزی کرے جو اشتہار 12 جنوری 1889ء میں مندرج ہیں اور اپنی بے باکانہ حرکات سے باز نہ آوے تو وہ اس سلسلہ سے خارج شمار کیا جاویگا۔ یہ سلسلہ بیعت محض بمراد فراہمی طائفہ متقین یعنی تقویٰ شعار لوگوں کی جماعت کے جمع کرنے کے لئے ہے تا ایسے متقیوں کا ایک بھاری گروہ دنیا پر اپنا نیک اثر ڈالے۔ اور ان کا اتفاق (دین) کے لئے برکت و عظمت و نتائج خیر کا موجب ہو اور وہ ببرکت کلمہ واحدہ پر متفق ہونے کے (دین) کی پاک و مقدس خدمات میں جلد کام آسکیں اور ایک کاہل اور بخیل و بے مصرف (احمدی) نہ ہوں اور نہ ان نالائق لوگوں کی طرح جنہوں نے اپنے تفرقہ و نااتفاقی کی وجہ سے (دین) کو سخت نقصان پہنچایا ہے اور اس کے خوبصورت چہرہ کو اپنی فاسقانہ حالتوں سے داغ لگا دیا ہے اور نہ ایسے غافل درویشوں اور گوشہ گزینوں کی طرح جن کو (دینی) ضرورتوں کی کچھ خبر نہیں اور اپنے بھائیوں کی ہمدردی سے کچھ غرض نہیں اور بنی نوع کی بھلائی کے لئے کچھ جوش نہیں۔ بلکہ وہ ایسے قوم کے ہمدرد ہوں کہ غریبوں کی پناہ ہو جائیں۔ یتیموں کے لئے بطور باپوں کے بن جائیں۔ اور (دینی) کاموں کے انجام دینے کے لئے عاشق زار کی طرح فدا ہونے کو طیار ہوں اور تمام تر کوشش اس بات کے لئے کریں کہ ان کی عام برکات دنیا میں پھیلیں اور محبت الٰہی اور ہمدردی بندگان خدا کا پاک چشمہ ہریک دل سے نکل کر اور ایک جگہ اکٹھا ہو کر ایک دریا کی صورت میں بہتا ہوا نظر آوے۔ خدا تعالیٰ نے ارادہ فرمایا ہے کہ محض اپنے فضل اور کرامت خاص سے اس عاجز کی دعاؤں اور اس ناچیز کی توجہ کو انکی پاک استعدادوں کے ظہور و بروز کا وسیلہ ٹھہراوے۔ اور اس قدوس جلیل الذات نے مجھے جوش بخشا ہے تا میں ان طالبوں کی تربیت باطنی میں مصروف ہو جاؤں اور ان کی آلودگی کے ازالہ کے لئے رات دن کوشش کرتا رہوں اور ان کے لئے وہ نور مانگوں جس سے انسان نفس اور شیطان کی غلامی سے آزاد ہو جاتا ہے اور بالطبع خدا تعالیٰ کی راہوں سے محبت کرنے لگتا ہے اور ان کے لئے وہ روح قدس طلب کروں جو ربوبیت تامہ اور عبودیت خالصہ کے جوڑ سے پیدا ہوتی ہے اور روح خبیث کی تکفیر سے ان کی نجات چاہوں کہ جو نفس امارہ اور شیطان کے تعلق شدید سے جنم لیتی ہے۔ سو میں بتوفیقہ تعالیٰ کاہل اور سست نہیں رہونگا اور اپنے دوستوں کی اصلاح طلبی سے جنہوں نے اس سلسلہ میں داخل ہونا بصدق قدم اختیار کر لیا ہے غافل نہیں ہوں گا۔ بلکہ ان کی زندگی کے لئے موت تک دریغ نہیں کروں گا اور ان کے

لئے خدا تعالیٰ سے وہ روحانی طاقت چاہوں گا جس کا اثر برقی مادہ کی طرح ان کے تمام وجود میں دوڑ جائے۔ اور میں یقین رکھتا ہوں کہ ان کے لئے کہ جو داخل سلسلہ ہو کر صبر سے منتظر رہیں گے ایسا ہی ہو گا کیونکہ خدا تعالیٰ نے اس گروہ کو اپنا جلال ظاہر کرنے کے لئے اور اپنی قدرت دکھانے کے لئے پیدا کرنا اور پھر ترقی دینا چاہا ہے تا دنیا میں محبت الٰہی اور توبہ نصوح اور پاکیزگی اور حقیقی نیکی اور امن و صلاحیت اور بنی نوع کی ہمدردی کو پھیلاوے۔ سو یہ گروہ اس کا ایک خالص گروہ ہو گا اور وہ انہیں آپ اپنی روح سے قوت دے گا اور انہیں گندی زیست سے صاف کرے گا اور ان کی زندگی میں ایک پاک تبدیلی بخشے گا۔ وہ جیسا کہ اس نے اپنی پاک پیشگوئیوں میں وعدہ فرمایا ہے اس گروہ کو بہت بڑھائے گا اور ہزارہا صادقین کو اس میں داخل کرے گا وہ خود اس کی آبپاشی کرے گا اور اس کو نشوونما دے گا۔ یہاں تک کہ ان کی کثرت اور برکت نظروں میں عجیب ہو جائے گی اور وہ اس چراغ کی طرح جو اونچی جگہ رکھا جاتا ہے دنیا کے چاروں طرف اپنی روشنی کو پھیلائیں گے اور (دینی) برکات کے لیے بطور نمونہ کے ٹھہریں گے وہ اس سلسلہ کے کامل متبعین کو ہریک قسم کی برکت میں دوسرے سلسلہ والوں پر غلبہ دے گا اور ہمیشہ قیامت تک ان میں سے ایسے لوگ پیدا ہوتے رہیں گے جن کو قبولیت اور نصرت دی جائے گی۔ اس رب جلیل نے یہی چاہا ہے وہ قادر ہے جو چاہتا ہے کرتا ہے ہریک طاقت اور قدرت اسی کو ہے۔ (ص 560 تا 563)

جماعت کے لئے نصائح

اول سچے دل سے عہد اس بات کا کرلے کہ آئندہ اس وقت تک کہ قبر میں داخل ہو جائے شرک سے مجتنب رہے۔ **دوم** یہ کہ جھوٹ اور زنا اور بدنظری اور ہریک فسق اور فجور اور ظلم اور خیانت اور فساد اور بغاوت کے طریقوں سے بچتا رہے گا اور نفسانی جوشوں کے وقت ان کا مغلوب نہیں ہو گا اگرچہ کیسا ہی جذبہ پیش آوے۔ **سوم** یہ کہ بلاناغہ پنجوقتہ نماز موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرتا رہے گا اور حتی الوسع نماز تہجد کے پڑھنے اور اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہوں کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے میں مداومت اختیار کرے گا اور دلی محبت سے خدا تعالیٰ کے احسانوں کو یاد کر کے اس کی حمد اور تعریف کو ہر روزہ اپنا ورد بنائے گا۔ **چہارم** یہ کہ عام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانوں کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشوں سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہیں دے گا۔ نہ زبان سے نہ ہاتھ سے نہ کسی اور طرح سے **پنجم** یہ کہ ہر حال رنج و راحت اور عسر اور یسر اور نعمت اور بلا میں خدا تعالیٰ کے ساتھ وفاداری کرے گا اور بہرحالت راضی

معلم اخلاق

معاویہ بن حکم سلمی کہتے ہیں کہ جب میں حضورؐ کی خدمت میں (قبول اسلام کے لئے) حاضر ہوا مجھے اسلام کی بہت سی باتیں سکھائی گئیں اور ایک بات جو مجھے سکھائی گئی وہ یہ تھی کہ حضورؐ نے مجھے فرمایا کہ جب چھینک لو تو الحمد للہ کہو اور جب کوئی دوسرا چھینک لے کر الحمد للہ کہے تو تم یرحمک اللہ کہا کرو۔ معاویہ کہتے ہیں کہ (ایک دن) میں حضورؐ کے پیچھے نماز پڑھ رہا تھا کہ ایک شخص نے چھینک لی اور الحمد للہ کہا تو میں نے نماز ہی میں یرحمک اللہ کہہ دیا اور بڑی اونچی آواز سے کہا۔ دوسرے نمازی (میری آواز سن کر) مجھے گھورنے لگے جیسے اپنی نظروں سے مجھ پر تیر برسا رہے ہوں مجھے یہ بہت برا لگا اور میں (نماز ہی میں) بولا کہ تمہیں کیا ہو گیا ہے مجھے یوں کنکھیوں سے کیوں گھورتے ہو۔ میرا یہ کہنا تھا کہ نمازی سبحان اللہ کہنے لگے اور ساتھ ہی وہ اپنی رانوں پر ہاتھ مارتے تھے تب میں سمجھا کہ وہ مجھے چپ کراتے ہیں تو میں چپ ہو گیا جب حضورؐ نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا نماز میں کون بولتا تھا تو آپؐ سے (میری طرف اشارہ کر کے) عرض کیا گیا کہ یہ بدو۔ اس پر حضورؐ نے مجھے اپنے قریب بلایا اور میرے ماں باپ آپؐ پر قربان حضورؐ نے مجھے مارا نہ جھڑکا نہ گالی دی بس یہ فرمایا "نماز قرآن کی تلاوت اور اللہ جل شانہ' کے ذکر کے لئے ہوتی ہے اس لئے جب تم نماز پڑھو تو تمہاری حالت بھی اس کے مطابق ہونی چاہیئے" معاویہ کہتے ہیں کہ میں نے آج تک حضورؐ سے بڑھ کر نرمی کے ساتھ علم سکھانے والا کوئی اور نہیں دیکھا۔ (ابو داؤد کتاب الصلوٰۃ باب تشمیت العاطس)

مقتضاء ہو گا۔ اور ہریک ذلت اور دکھ کے قبول کرنے کے لئے اس کی راہ میں طیار رہے گا اور کسی مصیبت کے وارد ہونے پر اس سے منہ نہیں پھیرے گا بلکہ آگے قدم بڑھائے گا۔ **ششم** یہ کہ اتباع رسم اور متابعت ہواوہوس سے باز آئے گا اور قرآن شریف کی حکومت کو بکلی اپنے سر پر قبول کرلے گا اور قال اللہ اور قال الرسول کو اپنی ہریک راہ میں دستور العمل قرار دے گا۔ **ہفتم** یہ کہ تکبر اور نخوت کو بکلی چھوڑ دے گا اور فروتنی اور عاجزی اور خوش خلقی اور حلیمی اور مسکینی سے زندگی بسر کرے گا۔ **ہشتم** یہ کہ دین اور دین کی عزت اور ہمدردی (دین) کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی عزت اور اپنی اولاد اور اپنے ہر ایک عزیز سے زیادہ تر عزیز سمجھے گا۔ **نہم** یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض للہ مشغول رہے گا اور جہاں تک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہنچائے گا۔ **دہم** یہ کہ اس عاجز سے عقد اخوت محض للہ باقرار طاعت در معروف باندھ کر اس پر تاوقت مرگ قائم رہے گا اور اس عقد اخوت میں ایسا اعلیٰ درجہ کا ہو گا کہ اس کی نظیر دنیوی رشتوں اور تعلقوں اور تمام خادمانہ حالتوں میں پائی نہ جاتی ہو۔ (ص 564,563)

36 بڑے زلزلے

تاریخ	مقام	ہلاکتیں	شدت
30 مئی 1935	کوئٹہ پاکستان	5000	7.5
25 جون 1939ء	چلی	2800	8.3
21 دسمبر 1939ء	ترکی	3000	8.0
20 دسمبر 1946ء	جاپان	1330	8.4
10 جون 1956ء	افغانستان	2000	7.7
19-اگست 1966ء	ترکی	2520	7.1
4 جون 1970ء	چین	10000	7.5
31 مئی 1970ء	پیرو	6600	7.8
10-اپریل 1972ء	ایران	5054	7.1
16-اگست 1976ء	فلپائن	8000	7.8
24 نومبر 1976ء	ایران	5000	7.3
12 دسمبر 1979ء	کولمبیا	800	7.9
10-اکتوبر 1980ء	الجزائر	3500	7.7
23 نومبر 1980ء	اٹلی	3000	7.2
11 جون 1980ء	ایران	3000	6.9
6 مئی 1987ء	کولمبیا	4000	7.0
7 دسمبر 1988ء	آرمینیا	25000	7.0
20 جون 1990ء	ایران	40000	7.7
16 جولائی 1990ء	فلپائن	1641	7.7
یکم فروری 1991ء	پاکستان	1500	6.8
12 دسمبر 1992ء	انڈونیشیا	2000	6.8
30 ستمبر 1993ء	بھارت	7601	6.4
17 جنوری 1995.	جاپان	6424	7.2
10 مئی 1997ء	ایران	1613	7.1
4 فروری 1998ء	افغانستان	5000	6.1
25 جنوری 1999ء	کولمبیا	2500	7.8
17-اگست 1999ء	ترکی	2500	7.8
مارچ 1999ء	انڈیا	100	6.8
8 ستمبر 1999ء	ایتھنز	100	
14 نومبر 1999ء	ترکی	393	7.2
16 مئی 2000ء	انڈونیشیا	46	6.2
6 جون 2000ء	انڈونیشیا	130	7.9
10 جولائی 2000ء	جاپان/فلپائن	45	
27 نومبر 2000ء	آذربائیجان	24	6.5
15 جنوری 2000ء	وسطی امریکا	24	7.9
25 جنوری 2001ء	پاکستان/بھارت	1`00`000	7.9

(روزنامہ جنگ لاہور۔ 28 جنوری 2001ء)

مکرم ریاض محمود باجوہ صاحب

شذرات

اخبارات و رسائل کے مفید اور فکر انگیز اقتباسات

فتویٰ اور تقویٰ

ڈاکٹر اجمل نیازی لکھتے ہیں:

کبھی مرزا غلام احمد کو ماننے والے مرزائی کہلاتے تھے. پھر وہ احمدی بن گئے جس طرح عیسائی مسیحی کہلواتے ہیں۔ اگر بات مسلمان مسیحی کی ہے تو پھر مرزائی ٹھیک ہے. مگر انکی مرضی۔ ہر کسی کو اپنی مرضی سے عقیدہ اور عقیدت رکھنے کی اجازت ہونی چاہئے بس یہ کہ ایک دوسرے کے معاملات اور مفادات میں مداخلت نہ ہو جذبات کو جنون اور جبر کی حد تک نہ لے جایا جائے۔

ہمارے ہاں ایک روایت ہے کہ تقریباً ہر دوسرے حکمران پر مرزائی ہونے کا الزام ضرور لگتا ہے فتویٰ بھی لگتا ہے. ہمارے ہاں ان دونوں کاموں کے لئے کسی دلیل یا گواہی کی ضرورت نہیں ہوتی اب جنرل مشرف کے لئے تو کچھ لوگ قسم کھانے کو تیار ہیں کہ ان کے آس پاس بہت سے مرزائی ہیں تو وہ خود بھی مرزائی ہونگے؟

یہ الزام تو اورنگزیب ثانی جنرل ضیاء پر بھی لگایا گیا اور اسے نجی محفلوں میں ثابت بھی کیا جانے لگا ہماری نجی محفلیں عدالتوں. دفتروں اور محلات سے زیادہ بارونق ہیں. کئی جرنیل اس زد میں آئے جنرل اکبر. جنرل اختر عبدالرحمان. جنرل کے ایم عارف. جنرل اسلم بیگ. جنرل محمود وغیرہ وغیرہ۔ کچھ لوگ جنرل مشرف کی کابینہ کے اکثر لوگوں کے لئے بڑے وثوق اور شوق سے باتیں کرتے ہیں میں ان کے نام نہیں لیتا. وہ خواہ مخواہ مشکوک یعنی مشہور ہو جائیں گے۔ قائداعظم ثانی نواز شریف اس الزام سے بچنے کے لئے عمران خان کے خلاف اخباری مہم چلانے والے تھے کہ اس نے ایک یہودی لڑکی سے شادی کی. یہودی اب آہستہ آہستہ مرزائی ہونے والے ہیں۔

جب 65ء میں کشمیر دو چار گام رہ گیا تھا تو اکھنور کی سڑک کے پاس پہنچے ہوئے ایک مرزائی جنرل اختر الدین کو ہٹا کر صدر ایوب نے جنرل یحیٰی کو بھیج دیا. اس نے یہ بازی ہار دی اس نے مشرقی پاکستان بھی گنوا دیا یہ تو تحقیق کریں کہ کہیں جنرل یحیٰی بھی مرزائی نہ ہو۔

اس حوالے سے مجھے جنرل نیازی پر بھی غصہ ہے. وہ نیازی نہ ہوتا. مرزائی ہوتا کاش اسے ڈھاکہ نہ بھیجا جاتا اپنے جرنیلوں کے لئے کوئی ایسی ویسی بات کرتے ہوئے بھی شرم آتی ہے. مگر کیسی کیسی شرمندگیاں ہمارے نصیب میں ہیں۔ وہ جو پکے مسلمان حکمران تھے انہوں نے ملک کے لئے کیا کیا ہے۔

کوئی بتائے کہ کیا قائداعظم کو معلوم نہ تھا کہ سر ظفراللہ خاں مرزائی ہیں. اسے پہلا وزیر خارجہ بنایا قائد نے تو پہلا وزیر قانون ایک ہندو اچھوت لیڈر جوگندر ناتھ منڈل کو بنا دیا وہ ساری صفات اور رواداری قائداعظم میں تھی جو ایک سچے پکے مسلمان میں ہونا چاہئے وہ تو اول و آخر پاکستانی تھے پھر ہم کیا ہیں؟ ہمیں کیا ہو گیا ہے. ہمارے سنیوں نے شیعوں کو کافر کہا شیعوں نے سنیوں کو کافر جانا اور مسجدوں میں فائرنگ ہوئی۔ نماز پڑھتے ہوئے لوگ مارے گئے. کچھ انہیں شہید کہتے ہیں کچھ. کے نزدیک وہ مردود ہیں۔

اس خطہ میں مسلمان علماء نے قائداعظم کو کافر اعظم کہا. علامہ اقبال پر فتوے لگائے. کچھ لوگوں نے انہیں مرزائی کہا. ثابت بھی کر دکھایا. ان کے بڑے بیٹے آفتاب اقبال کو پکا مرزائی کہتے ہیں جسٹس جاوید اقبال کو معاف کر دیا گیا ہے کہ وہ بہت لبرل ہیں اور انکے خیال میں لبرل کچھ بھی نہیں ہوتا شیخ عبدالماجد کی کتاب "فکر اقبال اور تحریک احمدیہ" مجھے منشاء اللہ بٹر نے دی ہے اس میں انہی مسائل پر بحث کی گئی ہے. اقبال پر کچھ اور بھی الزامات ہیں. اقبال اکیڈمی والے اس کا جواب دیں۔ بات علمی سطح پر ہونی چاہئے لبرل تو جنرل مشرف بھی بہت ہیں. وہ کیسے مرزائی ہو گئے وہ سید ہیں۔ ہمارے ہاں سید زیادہ سے زیادہ شیعہ ہوتا ہے. جنرل مشرف بھی ہونگے. شاید یہ بات اضافی ہے کیونکہ انجمن سپاہ صحابہ والے مرزائیوں کے اتنے خلاف نہیں جتنے شیعوں کے ہیں. لوگوں کو یقین ہے کہ قائداعظم بھی شیعہ تھے مگر وہ اس مقام پر تھے کہ ان باتوں سے بالاتر تھے جنرل صاحب یہ مقام خالی ہے پھر کیا خیال ہے خالی خولی باتوں سے کچھ نہیں ہوگا کچھ کر کے دکھانا ہوگا۔

قائداعظم نے ایک سوال کے جواب میں سوال کیا تھا کہ کیا پیغمبر اعظم شیعہ تھے یا سنی؟ میرے خیال میں ڈاکٹر عبدالسلام ایک عظیم سائنس دان تھے اور سچے پاکستانی تھے وہ اس کے علاوہ کچھ نہیں تھے۔ سنو میرے بھائیو! تقویٰ کے مقابلے میں فتویٰ بہت حقیر ہے اور علمی آدمی متقی ہوتا ہے۔

(روزنامہ دن 14 جولائی 2000ء)

قابل اور ذہین لوگوں کی بیرون ملک منتقلی

شاکر ایچ شمیم روزنامہ دی نیشن اسلام آباد میں ایڈیٹر کے نام اپنے خط میں لکھتے ہیں۔

"ایک بڑے اخبار کی رپورٹ کے مطابق 1971ء سے 1991ء کے دوران 4.8 ملین افراد روزگار کے بہتر مواقع حاصل کرنے کے لئے پاکستان چھوڑ کر بیرون ملک چلے گئے۔ یہ قابل لوگ صرف ملک میں روزگار کے مناسب مواقع میسر نہ ہونے کے سبب ملک چھوڑنے پر مجبور ہو گئے۔ پاکستان کی معاشی ترقی کے لئے موجودہ حکومت کو چاہئے کہ فوری طور پر اقدامات کرے۔ تاکہ ایسے ذہین اور قابل لوگوں کو بیرون ملک جانے سے روکا جا سکے۔ اور ان ذہین و رباصلاحیت لوگوں سے اپنے ملک کے لئے کام لیا جا سکے۔ ہم نے زبردست قوت عمل رکھنے والے قائداعظم کی راہنمائی میں 14/ اگست 1947ء کو آزادی حاصل کی جو ملکی معیشت کو ٹھوس بنیادوں پر مستحکم کرنا چاہتے تھے لیکن آپ اپنا یہ مقصد حاصل کرنے سے پہلے ہی 11/ ستمبر 1948ء کو وفات پا گئے۔ یہ اس نوزائیدہ مملکت کے لئے نقصان عظیم تھا۔

ضرورت اس امر کی ہے کہ مستحکم بنیادوں پر منصوبہ بندی کی جائے اور قابل اور ذہین لوگوں کو منافع بخش سہولیات کے ساتھ کام کے زیادہ سے زیادہ مواقع دیئے جائیں۔ تب ہی پاکستان کی ترقی کے لئے ایسے قابل لوگوں کی خدمات لی جا سکتی ہیں۔

(دی نیشن 8/ اگست 2000ء)

قبضہ گروپوں کا طریقہ واردات

عام طور پر ان لوگوں کا طریقہ کار یہ ہے کہ کوئی کوٹھی. مکان یا پلاٹ جو کافی عرصے سے خالی پڑا ہو تلاش کرتے ہیں اور پھر متعلقہ محکمے اور پٹواری سے یہ پتہ چلاتے ہیں کہ اس جگہ کا سب سے آخری وارث کون تھا اور کب فوت ہوا تھا پھر وہ اس کی تاریخ وفات کو مدنظر رکھتے ہوئے اس وارث کے نام سے اپنے کسی آدمی کے حق میں اقرار نامہ تیار کرواتے ہیں اور پھر انگوٹھے لگا لیتے ہیں اور پھر اسی اقرار نامے کو بنیاد بنا کر سول کورٹ میں مقدمہ دائر کر دیتے ہیں کہ ہم نے یہ پلاٹ فلاں شخص سے فلاں وقت خریدا تھا لیکن اب ان کے وارثان ہمیں قبضہ نہیں دیتے پھر اسی بنیاد پر وہ حکم امتناعی حاصل کر کے مقامی پولیس کو اعتماد میں لے کر قبضہ کر لیتے ہیں۔ پھر ان کی کوشش یہ ہوتی ہے کہ یہ مقدمہ کسی ایسی عدالت میں لگے جہاں مقدمات کی تعداد بہت زیادہ ہو تاکہ وہ مختلف طریقوں سے تاریخیں لیتے رہیں اور پھر وہاں پر مسلح افراد بٹھا کر اصل مالک کو مجبور کر دیتے ہیں کہ وہ 10 گنا کم قیمت پر کوٹھی یا پلاٹ ان کو بیچ دے۔ اس کے علاوہ کچھ جگہوں پر یہ لوگ کرایہ دار بن کر گھر میں داخل ہوتے ہیں اور پھر اسی طرح سے دو نمبر کاغذات تیار کر کے ملکیت کے دعویدار بن جاتے ہیں۔

(روزنامہ جنگ - 18 نومبر 2000ء)

فضا بدلنے کے آثار

کرنل معتصم باللہ نے زیر عنوان "عصر حاضر میں مسلمانوں کے لئے درست راہ عمل" تحریر فرمایا ہے کہ

......برصغیر سے ہی آج سے کوئی ستر پچھتر سال پہلے دعوت الی اللہ کی کوشش عین انہی نکات کے مطابق..... شروع ہوئی تھی...... بہت سے لوگوں نے اپنی عمریں اس میں کھپا کر جان جان آفرین کے سپرد کر کے اللہ رب العزت کے حضور سرخروئی حاصل کر لی ہے اور بہت سے لوگوں نے فی الواقع اسے اپنی زندگی کا مقصد بنایا ہوا ہے لیکن وہ سامنے نہیں آنا چاہتے۔ پوری دنیا کی فضا ان کی نقل و حرکت اور دعوت سے گونج رہی ہے۔ اب تو بتوں نے بھی بولنا شروع کر دیا ہے۔ کبھی آسٹرونات نیل آرم سٹرونگ کہتا ہے کہ میں نے چاند پر اذان کی آواز سنی۔ کبھی ہیلری کلنٹن کہتی ہے کہ میں اسلام کا مطالعہ کرتی ہوں کبھی ٹونی بلیئر کہتا ہے کہ مسلمان اچھے لوگ ہیں اور میں اسلامی کتابیں پڑھتا ہوں۔ کبھی بورس یلسن. مسلمانوں کو عید کی مبارکباد دیتا ہے کبھی پرنس چارلس کہتا ہے کہ میں بادشاہ بنا تو میں عیسائیت یا کلیسا کے محافظ کا حلف نہیں اٹھاؤں گا۔ کبھی پینٹاگون میں افطار پارٹی ہوتی ہے۔ اخبار تو ہم بچپن سے پڑھتے آئے ہیں مگر ایسی باتیں کبھی پڑھنے میں نہیں آتی تھیں یہ سب دنیا کی فضا بدلنے کے آثار ہیں۔

(روزنامہ جنگ کراچی 30 اپریل 2000ء)

لباس کی پابندیاں

لیبیا کے صدر معمر قذافی نے کہا ہے کہ کپڑے شیطان کی ایجاد ہیں اور اسلام کے نام پر عورتوں پر لباس کی پابندیاں قابل مذمت ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بات اس وقت خراب ہوئی جب جنت سے نکالے جانے پر شیطان نے حضرت آدم اور حوا کو انجیر کے پتوں سے اپنا ستر ڈھانپنے کا مشورہ دیا۔ صدر قذافی نے یہ باتیں اپنے دورہ اردن کے دوران عمان میں خواتین مہمانوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہیں جبکہ ان کی تین محافظ خواتین بھی ان کے ہمراہ تھیں۔ قذافی کے ان لبرل خیالات کے دوران مہمان خواتین بار بار تالیاں بجاتی رہیں۔ اس وقت صدر قذافی نے اپنا روایتی رنگ برنگا لباس اور میچنگ ٹوپی ترک کر کے سنجیدہ سفید لباس پہن رکھا تھا۔ انہوں نے کہا کہ لباس لوگوں کو جانچنے کا کوئی معیار نہیں ہے۔ ایک خاتون مختصر لباس پہن کر بھی اخلاقی طور پر اچھی اور دوسری اسلامی سکارف اوڑھنے والی بھی بری ہو سکتی ہے۔

(نوائے وقت 8/ اکتوبر 2000ء)

الفضل میگزین

نمبر 44

تحریر وترتیب: فخر الحق شمس

مخرمہ راضی ہو گیا ہے

حضور ﷺ کے پاس ایک دفعہ قیمتی چادریں آئیں اور حضورؐ نے انہیں صحابہ میں تقسیم فرمادیا۔ مگر ایک چادر بچا کے رکھ لی۔ جو حضورؐ کے صحابی مخرمہؓ کے لئے تھی۔ وہ اس موقعہ پر حاضر نہ تھے

حضرت مخرمہؓ کو جب پتہ چلا کہ حضور نے چادریں تقسیم کی ہیں تو انہوں نے اپنے بیٹے کو ساتھ لیا اور حضورؐ کے گھر کی طرف چل پڑے۔ وہاں پہنچ کر بیٹے کو اندر بھیجا۔ تاکہ وہ ان کی آمد کی اطلاع کرے۔

حضورؐ باہر تشریف لائے اور آپ کے ہاتھ میں ایک چادر تھی اور آکر فرمایا یہ میں نے تمہارے لئے چھپا کر رکھی ہوئی تھی۔ حضرت مخرمہؓ وہ چادر دیکھ کر خوش ہوئے تو فرمایا مخرمہ اب راضی ہو گیا ہے۔

(بخاری کتاب اللباس باب القباء)

خدا تعالیٰ کا مقصد

سیدنا حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ ان تمام روحوں کو جو زمین کی متفرق آبادیوں میں آباد ہیں کیا یورپ اور کیا ایشیا۔ ان سب کو جو نیک فطرت رکھتے ہیں توحید کی طرف کھینچے اور اپنے بندوں کو دین واحد پر جمع کرے۔ یہی خدا تعالیٰ کا مقصد ہے جس کے لئے میں دنیا میں بھیجا گیا۔ سو تم اس مقصد کی پیروی کرو۔ مگر نرمی اور اخلاق اور دعاؤں پر زور دینے سے اور جب تک کوئی خدا سے روح القدس پا کر کھڑا نہ ہو سب میرے بعد مل کر کام کرو۔

(رسالہ الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20۔ ص 306-307)

تیز چلنے کی عادت

آنحضورﷺ کے متعلق کثرت سے مروی ہے کہ آپ خوب چلتے تھے اور بہت تیز چلتے تھے۔ چلنے میں روانی کا یہ عالم تھا کہ گویا بلندی سے ڈھلوان کی طرف اتر رہے ہیں۔ لیکن قدم پختگی کے ساتھ جما کر رکھتے تھے۔

اگر کوئی اور ورزش نہ بھی کی جائے اور مندرجہ بالا عادات کے علاوہ بہت چلنے اور تیز چلنے کی عادت اختیار کر لی جائے تو یہی ایک کافی وشافی اور بہترین ورزش ثابت ہو سکتی ہے۔ یاد رکھئے ماہرین ورزش کا یہ مقولہ ہے کہ

”چلنا ایک بہترین ورزش ہے“

(ورزش کے زینے صفحہ 38)

آنکھ میں کمپیوٹر کی تنصیب

جان ہاپکنز یونیورسٹی کے سائنسدانوں نے بصارت کی بحالی کا جو نظام بنایا ہے اس سے 15 مریضوں کی بینائی بحال ہو چکی ہے۔ اس نظام کے تحت آنکھ کے اندر پردہ چشم پر کمپیوٹر چپ لگایا جائے گا۔

چشمہ پر نصب وڈیو کیمرہ ہے جو مناظر کو دیکھ کر اینٹینا کے ذریعہ ریڈیائی لہروں کی شکل میں چپ تک پہنچا دے گا۔ چپ برقیاتی سگنل جاری کرے گا جو بصری اعصاب سے گزر کر دماغ تک پہنچیں گے اور دماغ انہیں پہچان لے گا۔

21ویں صدی کے خطرات

دنیا جہاں انسانی آسائش وراحت کے لئے نت نئی ایجادات و ٹیکنالوجی کے ساتھ نئی صدی میں قدم رکھ رہی ہے وہاں وہ 5000 میگاٹن ٹی این ٹی وزن کے حامل 200 14 ایٹمی ہتھیاروں کا ورثہ بھی بیسویں صدی سے لے رہی ہے۔ یہ ہتھیار دنیا کو کئی کئی بار تباہ کر دینے کے لئے کافی ہیں۔

نئی صدی ایٹمی خطرات کے علاوہ دنیا کے لئے معاشی خطرات بھی ساتھ لائی ہے۔

زراعت کا شعبہ ہمیشہ سے انتہائی مقامی نوعیت کا رہا ہے۔ نئی صدی میں اس کی ہیئت بھی بالکل بدلتی یوں دکھائی دیتی ہے کہ گزشتہ چند برسوں سے امریکی ماہرین نے فصلیں اگانے اور غلہ وغیرہ کے بیج کے معاملات میں اس قدر تبدیلی و ترقی کر لی ہے کہ دنیا بھر میں کسان اچھی فصل اور زیادہ پیداوار تو حاصل کرنے کے قابل ہو گا۔ مگر ہر بار نئی فصل کے لئے اسے بیج نیا خریدنا ہو گا۔ وہ پچھلی فصل کے دانے بطور بیج استعمال نہیں کر سکے گا۔ گویا زمین تو کسان کی ہو گی مگر ہر بار اس کو بیج نیا خریدنا ہو گا کیونکہ اس کی سابقہ فصل کے دانوں میں دوبارہ اگنے کی صلاحیت نہیں ہو گی۔ امریکہ کے زرعی سائنسدانوں نے جینیاتی طور پر فصلوں کی ہیئت بدل کر دنیا بھر کی زراعت پر بھی اپنی اجارہ داری قائم کرنے کی کامیاب کوشش کی ہے۔

سچی محبت

دو افراد کے درمیان سچی محبت ہو تو وہ کبھی ایک دوسرے سے بے خبر نہیں رہتے۔ وہ ایک دوسرے سے دور ہوں تو ان کا کچھ بھی اپنا نہیں رہتا۔ کچھ بھی اپنے لئے نہیں رہتا۔ ان کے دل اپنے لئے نہیں دھڑکتے۔ اپنے دکھ میں نہیں تڑپتے۔ وہ خالی ہو جاتے ہیں ...... محض خون پمپ کرنے والا آلہ بن جاتے ہیں۔ ان کے ذہن اپنی فکر، اپنی پریشانیوں میں نہیں الجھتے وہ بھی خالی ہو جاتے ہیں، خالی اور دوسری طرف سے بھی کسی خبر کے منتظر ...... اور ان کی آنکھیں بھی اپنے لئے نہیں بھیگتیں، اپنے لئے خواب بھی نہیں دیکھتیں، وہ بھی خالی رہتی ہیں ......

(علیم الحق حقی کے ناول ”پلکے کا سیاہ پھول“ سے انتخاب)

کمپیوٹرائزڈ بصری نظام

ڈیجیٹل آئی یا کمپیوٹرائزڈ چشمے مستقبل کے ہر شہری کی ضرورت بن جائیں گے۔ اسٹیومان اس شعبہ کے ماہر ہیں اور وہ کمپیوٹرائزڈ بصری نظام پر کام کر رہے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ آپ دنیا کو ایک نئے زاویہ سے دیکھ سکیں گے۔ مثلاً جب آپ یہ چشمہ لگا کر سڑک پر چلیں گے تو جہاں سے گزریں گے جو منظر دیکھیں گے، جس فرد پر نظر پڑے گی وہ سب کچھ ریکارڈ ہو جائے گا۔ یہ چشمے آپ کو انٹرنیٹ کے ساتھ مربوط رکھیں گے۔ آپ کسی راستے سے گزرتے ہوئے اگر اپنی چابی گرا چکے ہیں تو اس چشمہ کے ذریعہ عین اپنے نقوش پا تلاش کر کے پورے راستہ کو کھنگال سکیں گے۔ آپ کو ریکارڈ سے علم ہو جائے گا کہ چابی کہاں گری ہے۔

ڈاکار (Dakar)

سینی گال کا صدر مقام اور سب سے بڑی بندرگاہ۔ یہ مجمع الجزائر کیپ ورڈی پر واقع ہے۔ اس کی بنیاد 1862ء میں رکھی گئی۔ یہاں ایک مصنوعی بندرگاہ۔ وسیع وعریض ڈاک یارڈ اور ایک ہوائی اڈہ بھی ہے۔ سینی گال کی آزادی سے قبل یہ فرانسیسی مغربی افریقہ کی حکومت کا صدر مقام تھا۔ اس کی آبادی 5 لاکھ کے قریب ہے۔

(اردو جامع انسائیکلوپیڈیا)

تیرگی کے برج میں تقدیر کا اختر ملا
حسرتوں کی خاک میں غلطاں ہر اک گوہر ملا
جاگتی صبحوں کی فطرت ہی نہ تھی مقتل پسند
ڈوبتے سورج کا دامن بھی لہو سے تر ملا

(محسن نقوی کی کتاب بند قبا سے)

طلبہ اور سیاست

قائداعظم نے فرمایا طلبا سیاست کا مطالعہ ضرور کریں لیکن وہ سیاست کو اپنی تعلیم کا ایک حصہ نہ بنائیں۔

(خطاب 18 اکتوبر 1945ء)

ابتدائی الجبرا

یہ بھی ایک قسم کا حساب ہے۔ چونکہ طالب علم اس سے گھبراتے ہیں اور یہ جبراً پڑھایا جاتا ہے۔ اس لئے الجبرا کہلاتا ہے۔ حساب اعداد کا کھیل ہے الجبرا حرفوں کا۔ ان میں سب سے مشہور حرف ’لا‘ ہے جسے لا کہتے ہیں۔ اس کے کچھ معنی نہیں بلکہ یہ ایسا ہے کہ کسی اور لفظ کے ساتھ لگ جائے تو اس کے معنی بھی سلب کر لیتا ہے۔ جس طرح لامکاں۔ لادوا لاولد وغیرہ۔ مستثنیات بھی ہیں۔ مثلاً لاہور لاڑکانہ لالٹین اور لالوکھیت

آزمائے کو آزمانا جہل کہتے ہیں لیکن الجبرا میں آزمائے کو ہی آزماتے ہیں۔ اچھے خاصے پڑھے لکھوں کو نئے سرے سے اب ج سکھاتے ہیں بلکہ ان کے مربعے بھی نکلواتے ہیں۔

الجبرا کا ہماری طالب علمی کے زمانے میں کوئی خاص مصرف نہ تھا اس سے صرف اسکولوں کے طلبہ کو فیل کرنے کا کام لیا جاتا تھا۔ لیکن آج کل یہ عملی زندگی میں خاصا استعمال ہوتا ہے۔ دکاندار اور گداگر اس قاعدے کو زیادہ استعمال کرتے ہیں۔ پیسہ لاؤ اور لاؤ اور لا۔

بعض رشتوں میں الجبرا یعنی جبر کا شائبہ ہوتا ہے جیسے مدران لا فادران لا وغیرہ مارشل لا کو بھی الجبرے کا ہی ایک قاعدہ سمجھنا چاہئے۔

ابن انشاء کی ”اردو کی آخری کتاب“ سے ماخوذ انتخاب

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

☆ محترمہ امۃ الحفیظ سیال صاحبہ اہلیہ محترم سمیع اللہ سیال صاحب وکیل صنعت وتجارت وزراعت تحریر فرماتی ہیں- میری ہمشیرہ صاحبہ اہلیہ محترم بشیر الدین احمد صاحب آف برسٹل سانس کی تکلیف کی وجہ سے بیمار ہیں آج کل ہسپتال میں داخل ہیں- معدہ میں خوراک کی نالی لگی ہوئی ہے- ان کی شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے- اللہ تعالیٰ انہیں شفاء کاملہ و عاجلہ سے نوازے- آمین

☆ مکرم میاں محبوب احمد صاحب سابق آڈٹ آفیسر جھنگ کی دائیں آنکھ کا موتیا کا آپریشن مورخہ 12-2-2001 کو سول ہسپتال جھنگ میں ہوا ہے- مکمل صحت یابی کے لئے درخواست دعا ہے-

☆ محترمہ ڈاکٹر رشیدہ فوزیہ صاحبہ مریم میڈیکل سنٹر یادگار چوک ربوہ لکھتی ہیں-

خاکسار کے والد محترم سعید احمد صاحب قریشی آف اٹک بیمار چلے آرہے ہیں- اب تکلیف بڑھ گئی ہے- ان کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے-

☆ مکرم عبدالحئی فاروقی صاحب حال مانٹریال کینیڈا کا ماہ جنوری 2001ء کو دل کا کامیاب آپریشن ہوا تھا مورخہ 17-1-2001ء کو اچانک طبیعت خراب ہوجانے کی بنا پر دوبارہ ان کو ہسپتال داخل ہونا پڑا- احباب جماعت سے ان کی صحت یابی کے لئے درخواست دعا ہے-

☆ مکرم محمد یوسف بھٹی صاحب لکھتے ہیں کہ میری خوش دامن صاحبہ اہلیہ مکرم رحمت علی صاحب کا پتے کا آپریشن مورخہ 18-2-2001ء کو فضل عمر ہسپتال میں ہوا ہے- احباب سے دعاؤں کی عاجزانہ درخواست ہے-

☆ مکرم ملک وسیم احمد خلیل صاحب صدر انٹرنیشنل احمدیہ آرکیٹکٹس وانجینئرز ایسوسی ایشن زون لاہور کی نواسی عزیزہ ماریہ بنت مکرم منصور احمد صاحب امریکہ کے ایک ہسپتال میں داخل ہیں- شدید بیمار ہیں- احباب جماعت سے جلد شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے-

☆ مکرم ملک راشد محمود صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی اہلیہ صاحبہ بیمار ہیں- احباب جماعت سے ان کے لئے دعا کی درخواست ہے-

سانحہ ارتحال

☆ مکرم انشاء اللہ خان صاحب سیکرٹری مال ڈسکہ کوٹ کے بڑے بھائی مبارک احمد خالد صراف صاحب ولد مکرم محمد ابراہیم عابد صراف صاحب مرحوم طویل علالت کے بعد مورخہ 20 جنوری 2001ء کو بوقت دو بجے دوپہر اللہ کو پیارے ہوگئے ان کی عمر 52 برس تھی-

جنازہ مقامی مربی صاحب نے پڑھایا اور مقامی قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم مرزا صدیق احمد صاحب امیر حلقہ ڈسکہ نے دعا کروائی-

مرحوم نے ایک بیوہ کے علاوہ دو بیٹے اور ایک بیٹی یادگار چھوڑی ہے- احباب سے مرحوم کی بلندی درجات کے لئے درخواست دعا ہے-

☆ مکرم حکیم منور احمد صاحب چک چھٹہ ضلع حافظ آباد لکھتے ہیں-

مکرم بشارت احمد صاحب قریشی آف کوٹلی ہرزائن تحصیل وضلع سیالکوٹ ابن مکرم محمد ابراہیم قریشی صاحب 25 جنوری 2001ء کو بعمر 70 سال اچانک وفات پاگئے- نماز جنازہ محترم مربی صاحب حلقہ نے پڑھائی اور مقامی قبرستان میں تدفین ہوئی- مرحوم نہایت مخلص اور فدائی داعی الی اللہ تھے- ان کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے درخواست دعا ہے-

نکاح

☆ عزیزہ مکرمہ فائزہ خان بنت مکرم مودود احمد خان صاحب آف جرمنی کا نکاح ہمراہ مکرم احسن طاہر اعوان ولد محمد طاہر اعوان صاحب فیصل ٹاؤن لاہور مبلغ 6 لاکھ روپیہ حق مہر پر محترم مولانا دوست محمد شاہد صاحب نے مورخہ 7 فروری 2001ء کو بعد از نماز ظہر بیت المبارک میں پڑھا-

عزیزہ فائزہ خان محمد حسن آسان دہلوی رفیق حضرت مسیح موعود کی پوتی ہیں-

احسن طاہر اعوان عبداللطیف خان صاحب مرحوم اسسٹنٹ پرائیویٹ سیکرٹری کا نواسہ ہے- اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے بہت مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے-

پتہ مطلوب ہے

☆ محترمہ بشیر بیگم صاحبہ زوجہ مکرم چوہدری محمود احمد صاحب نے مورخہ 29-2-60 کو چک نمبر 543/E.B ضلع وہاڑی سے وصیت کی تھی جس کا نمبر 15567 ہے- 1986ء کے بعد ان کا دفتر وصیت کے ساتھ کوئی رابطہ نہیں- اگر وہ یہ اعلان خود پڑھیں یا ان کے بارے میں کسی دوست کو علم ہو تو فوری دفتر وصیت سے رابطہ کریں-

(سیکرٹری مجلس کارپرداز- ربوہ)

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

بھارت کا سہ فریقی مذاکرات سے پھر انکار

بھارت نے ایک بار پھر تنازع کشمیر کے حل کے لئے سہ فریقی مذاکرات کرنے سے انکار کردیا ہے- اور بھارتی حکومت نے حریت کانفرنس کے رہنماؤں کو دورہ پاکستان کے لئے سفری دستاویزات فراہم کرنے کے معاملے پر ابھی تک کوئی فیصلہ نہیں کیا ہے-

بھارت کو ایٹمی ایندھن کی فراہمی پاکستان نے روس کی جانب سے بھارت کو ایٹمی ایندھن فراہم کرنے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس سے خطے میں طاقت کے توازن کے بگڑنے کا خدشہ ہے- دفتر خارجہ کے ترجمان نے کہا کہ روس کی طرف سے یہ مواد تاراپور ایٹمی پلانٹ کے لئے دیا جارہا ہے جس میں ایٹمی جہازوں سمیت دیگر سازوسامان کی تیاری ہورہی ہے-

بھارت مقبوضہ کشمیر کو خودمختاری دے-

مقبوضہ کشمیر کے کٹھ پتلی وزیراعلیٰ نے بھارت سے جموں و کشمیر کو اندرونی خودمختاری دینے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ شیخ عبداللہ نے بھارت سے کشمیر کے الحاق کا فیصلہ کرکے درست قدم اٹھایا تھا- انہوں نے کہا کہ وہ اس سے قبل بھی بھارت کی مرکزی حکومتوں کے ساتھ ریاستی خودمختاری کا مسئلہ اٹھا چکے ہیں- اور اب بھی وہ یہ مطالبہ کرتے ہیں کہ مقبوضہ کشمیر کو اندرونی خودمختاری دے دی جائے-

امریکی نہیں یورپی میزائل شکن نظام روس نے امریکہ کے میزائل دفاع پروگرام کو سختی سے مسترد کرتے ہوئے نیٹو کو خالصتاً یورپی نظام تشکیل دینے کی متبادل تجاویز دے دی ہیں- روس کا موقف ہے کہ اس کا مجوزہ نظام دفاعی نکتہ نظر سے متنازعہ نہیں ہوگا- روس اور چین کا موقف ہے کہ امریکی کوششوں سے دنیا میں طاقت کا توازن بگڑ سکتا ہے نیٹو کے سربراہ جارج رابرٹس ماسکو کے دوروزہ دورے میں امریکہ کے مجوزہ میزائل دفاع پروگرام پر روسی حکام سے بات چیت کریں گے-

یکطرفہ جنگ بندی کا اعلان فلپائن کی صدر گلوریا آرویو نے ملک کے جنوب میں مسلمان علیحدگی پسندوں سے یکطرفہ جنگ بندی کا حکم دیا ہے یہ حکم امن مذاکرات شروع کرنے کے سلسلے میں دیا گیا ہے-

مقبوضہ کشمیر میں تازہ جھڑپیں- 29 فوجی ہلاک- مقبوضہ کشمیر میں مجاہدین نے بھارتی فوج کے ساتھ تازہ جھڑپوں میں 29 بھارتی فوجی ہلاک اور متعدد زخمی کردیئے- مجاہدین نے سوپور کے قریب پولیس ٹاسک فورس کی ایک گاڑی پر گھات لگا کر حملہ کیا جس کے نتیجہ میں گاڑی مکمل تباہ جبکہ تین پولیس اہلکار ہلاک ہوگئے- ادھم پور کے گاؤں ناڑ کوٹ میں مجاہدین نے ایک میجر سمیت 20 بھارتی فوجی ہلاک کردیئے- اسی طرح دیگر علاقوں میں بھی شدید جھڑپوں میں کئی بھارتی فوجی مارے گئے-

غزہ اور مغربی کنارے میں اسرائیلی جنگ- فلسطین میں غزہ اور مغربی کنارے کے علاقے میں اسرائیلی فوجیوں نے نابلوس کے قریب بلاتہ کے پناہ گزین کیمپ میں فلسطینیوں پر فائرنگ کی- فائرنگ سے فلسطینی لیڈر محمود مدنی مسجد سے واپس جاتے ہوئے شدید زخمی ہوگئے- اور بعد میں جاں بحق ہوگئے-

بولیویا میں سیلاب- 14 افراد ہلاک بولیویا میں شدید بارشوں اور سیلاب کے باعث 14 افراد ہلاک ہوگئے حکام کے مطابق جنوبی علاقوں میں شدید بارشوں کے باعث بڑے پیمانے پر تباہی ہوئی ہے- سیلاب میں گھرے ہوئے لوگوں کو امداد فراہم کرنے میں شدید مشکلات درپیش ہیں-

سابق بھارتی وزیرداخلہ کا انتقال بھارت میں کیمونسٹ پارٹی کے ممتاز رہنما اندراجیت گپتا کول کتہ میں انتقال کرگئے- پریس ٹرسٹ آف انڈیا نے ان کے خاندانی ذرائع کے حوالے سے بتایا کہ گپتا کئی سال سے کینسر کے مرض میں مبتلا تھے- 81 برس کی عمر میں وفات پانے والے اندراجیت گپتا کئی سال بھارت کے وزیر داخلہ بھی رہ چکے ہیں-

زیمبیا میں شدید سیلاب- 15 ہزار بےگھر- زیمبیا میں شدید سیلاب آنے سے 15 ہزار افراد بےگھر ہوگئے ہیں- نائب وزیر اطلاعات فیڈکس مانڈونے مزید بتایا کہ مشرقی زیمبیا میں آنے والے اس سیلاب سے لانگ وانامی قصبہ کا رابطہ ملک کے دیگر حصوں سے بالکل کٹ گیا ہے- اور گاؤں کی کل آبادی 30 ہزار میں سے آدھی سیلاب سے شدید متاثر ہوئی ہے-

ملکی خبریں
ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 21 فروری گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم از کم درجہ حرارت 12 زیادہ سے زیادہ 26 درجے سنٹی گریڈ

☆ جمعرات 22 فروری - غروب آفتاب: 6.03

☆ جمعہ 23 فروری - طلوع فجر: 5-19

☆ جمعہ 23 فروری - طلوع آفتاب: 6.41

کسی مذہبی فرقہ کی رسوم پر پابندی نہیں

لاہور ہائی کورٹ نے قرار دیا ہے کہ آئین کے تحت کسی فرقہ کی مذہبی رسوم پر پابندی نہیں لگائی جاسکتی- آئین کی دفعہ 8 اور دفعہ 20 تمام مذہبی فرقوں کو مذہبی رسومات منانے کی اجازت دیتی ہے اور کسی کو اجازت نہیں دی جاسکتی کہ وہ آئین اور قانون کے منافی کسی مذہبی فرقے کی رسومات پر پابندی لگائے عدالت نے ہوم سیکرٹری اور ڈی سی لاہور کو ہدایت کی کہ اجازت نامہ حاصل کرنے کی خواہش مند کی درخواست کا فیصلہ آئین اور قانون کے مطابق کریں-

بلوچستان کے لئے رعایتی نرخ

بلوچستان کے زرعی ٹیوب ویلوں کے لئے چار ہزار روپے کا رعایتی نرخ منظور کرلیا گیا ہے- چیف ایگزیکٹو نے گومل ڈیم، ہنگول ڈیم، تھل ریز رواٹر منصوبوں اور منگلا ڈیم کی بلندی بڑھانے کے لئے ڈیزائن جلد مکمل کرنے کی بھی منظوری دے دی-

جہادی تنظیمیں ضابطہ اخلاق مدنظر رکھیں-

حکومت کے ترجمان نے کہا ہے پاکستان کی بدنامی ہو رہی ہے- جہادی تنظیموں کو ضابطہ اخلاق مدنظر رکھنا ہوگا- ملک بھر میں شاپنگ سنٹروں میں بکسوں کے ذریعے عطیات اکٹھے کئے جارہے ہیں لیکن کوئی ان کی تفصیل نہیں جانتا- ملک وقوم کے وسیع تر مفاد میں ضروری ہے کہ ایسی تنظیموں کی سرگرمیاں قابو میں رکھی جائیں- ان تنظیموں کو خود کو رجسٹرڈ کروانا ہوگا اور اپنے اخراجات اور آمدن کا حساب دینا پڑے گا-

جہاد فنڈ کو بھتہ کہنے والا وزیر نہیں رہ سکتا

علماء کرام نے فتویٰ دیا ہے جہاد فنڈ کو بھتہ کہنے والا شخص وزیر نہیں رہ سکتا- یہ علماء وزیر داخلہ کے بیان پر تبصرہ کر رہے تھے- مفتی نظام الدین شامزئی نے کہا کہ امت مسلمہ پر جہاد فرض ہے جو کسی حاکم یا وزیر کی اجازت کا محتاج نہیں- مفتی عبدالمالک نے کہا کہ کشمیر کا جہاد فرض کفایہ ہے- ڈاکٹر سرفراز نعیمی نے کہا کہ جہاد میں رکاوٹ ڈالنا گناہ ہے-

پنجاب اور سرحد میں بارش

گزشتہ روز پنجاب اور سرحد کے کئی اضلاع میں بارش ہوئی- سیالکوٹ نارووال لاہور سمیت کئی علاقوں میں صبح بارش شروع ہوئی اور وقفے وقفے سے دن بھر جاری رہی- اس سے فصلوں پر اچھا اثر پڑنے کی امید ہے-

دہشت گردی کی کبھی حمایت نہیں کی-

پاک فوج کے ترجمان میجر جنرل راشد قریشی نے بی بی سی اور تہران ریڈیو کو انٹرویو میں کہا ہے کہ ہم بھارت سے بہتر روابط چاہتے ہیں- دہشت گردی کی کبھی حمایت نہیں کی- ہمیشہ کشمیریوں کے برحق مطالبات کی حمایت کی ہے- سرحدوں کی خلاف ورزی کے بھارتی الزام کے بارے میں انہوں نے کہا کہ یہ بے بنیاد الزام ہے پاکستانی طیارے اپنی حدود میں اڑ رہے تھے- بھارت کا شروع سے یہ رویہ رہا ہے کہ نام نہاد کشیدگی کا بہانہ بنا کر مذاکرات شروع نہ کرنے کا جواز تلاش کرتا ہے-

معاہدے مجبوراً کئے

وزیر خزانہ شوکت عزیز نے کہا ہے کہ ملکی معیشت کو سنگین خطرات لاحق تھے- اس لئے آئی ایم ایف سے معاہدے مجبوراً کئے- سخت معاشی فیصلوں سے معیشت ترقی کر رہی ہے- ترقی کی شرح 3.1 سے بڑھ کر 4.8 تک پہنچ گئی ہے-

بیک چینل ڈپلومیسی

پاکستان اور بھارت کے درمیان بیک چینل ڈپلومیسی شروع ہوچکی ہے- بھارتی وفد 23 فروری کو پاکستان آئے گا اس میں 21 ریٹائرڈ فوجی افسر اور دانشور شامل ہیں وفد 2 مارچ تک پاکستان کا دورہ کرے گا-

ذہنی مریضوں کے لئے آرڈیننس

ملک میں پہلی بار ذہنی مریضوں کے علاج معالجے اور بہبود کے لئے آرڈی ننس جاری کیا گیا ہے یہ آرڈی ننس عالمی یوم صحت کے موقع پر جاری کیا گیا- اس کا مقصد ذہنی مریضوں کو معاشرے میں باعزت مقام دینا ہے-

جہادی تنظیمیں چندہ اکٹھا کریں

لاہور ہائی کورٹ میں دائر شدہ ایک رٹ کی سماعت کے دوران ریمارکس دیتے ہوئے فاضل جج نے کہا کہ جب قانون موجود ہے نہ نوٹیفکیشن جاری ہوا ہے تو پھر حکومت جہادی تنظیموں کے خلاف کیسے کارروائی کرسکتی ہے- جہادی تنظیمیں چندہ اکٹھا کریں حکومت کیسے روک سکتی ہے- رٹ دائر کرنے والے وکیل نے کہا کہ آپ یہ آبزرویشن دے دیں اس پر فاضل جج نے قرار دیا کہ فیصلہ حکومت کا جواب آنے کے بعد دیں گے- فاضل عدالت نے ڈپٹی اٹارنی جنرل کو ہدایت کی کہ حکومت سے جواب حاصل کریں کہ جہادی چندے پر کیوں پابندی لگائی گئی ہے- تاہم فاضل عدالت نے جہادی تنظیموں کے خلاف حکومت کو کسی کارروائی سے روکنے کے لئے فوری حکم امتناعی جاری کرنے سے انکار کردیا- فاضل عدالت نے کہا کہ محض اخباری بیان پر عدالت کارروائی نہیں کرسکتی-

چار تنظیموں کو آفس بند کرنے کا حکم

پاکستانی حکام نے گزشتہ روز آزاد کشمیر میں چار غیر معروف جہادی تنظیموں کو اپنے آفس بند کرنے کا حکم دے دیا ہے-

ترک صدر کا نواز شریف کو فون

ترکی کے صدر نے نواز شریف سے مدینہ منورہ میں 15 منٹ طویل ٹیلی فون گفتگو کی اور ان کو رہائی پر مبارکباد دی اور کہا کہ امید ہے کہ جمہوریت کے لئے آپ کی کوششیں کامیاب ہوں گی ترک صدر نے کہا کہ وہ شریف خاندان سے ہر ممکن تعاون کریں گے-

چاندی میں الیس اللہ کی انگوٹھیوں کی نادر ورائٹی
فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ
فون 213158

بھٹی ہومیو کلینک اینڈ سٹور
اقصیٰ چوک برلب الصادق سکول فون نمبر 213698
اوقات آجکل صبح 9 تا 2 بجے شام 4 تا 8 بجے
گھر واقع رحمت غربی رات 8 تا 9 بجے فون 211186
قائم کردہ ڈاکٹر منصور احمد بھٹی (اللہ آپ کے درجات بلند کرے)
نیز 117 ادویات کا خوبصورت بکس قیمت -/750 روپے
خالص شہد -/120 روپے کلو دستیاب ہے-

ایم-اے
پروفیسر سعید اللہ خان ہومیو ڈاکٹر
پرانی اور موذی امراض مثلاً شوگر، دمہ کینسر، بلڈ پریشر، تپ دق، السر، ایگزیمہ نرینہ اولاد، لیکوریا، نیز مٹی چھوڑ کورس اور چھوٹا قد کورس کے لئے رابطہ فرمائیں
38/1 دارالفضل ربوہ نزد چونگی نمبر 3- فون 213207

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد / طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

موسم بدل رہا ہے
اس لئے نماز فجر کے بعد ایک خوراک شربت صدر کی پی لینے سے آپ نزلہ زکام کھانسی سے محفوظ رہ سکتے ہیں-- سردیوں میں خود بھی اور اپنے بچوں کو بھی نزلہ زکام کھانسی سے بچانے کے لئے روزانہ شربت صدر استعمال کرائیں
چھوٹی شیشی -/15 روپے بڑی -/60 روپے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ
گول بازار ربوہ
فون 212434-04524 فیکس 213966

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
بلال مارکیٹ بالمقابل ریلوے لائن!
فون آفس 212764 ☆ گھر 211379

خوشخبری
حضرت حکیم نظام جان کا مشہور دواخانہ
مطبِ حمید
نے اب فیصل آباد میں بھی کام شروع کردیا ہے۔
حکیم صاحب گوجرانوالہ سے ہر ماہ کی 5-4-3 تاریخ کو مطب میں موجود ہوں گے۔
مینیجر: مطبِ حمید
عقب دھوبی گھاٹ گلی نمبر 1/7 مکان نمبر P-256
فیصل آباد۔ فون نمبر 041-638719

ضرورت ہے
برائے سیل مین عمر 25 تا 35 سال تعلیم کم از کم میٹرک
خود ملیں انٹرویو مورخہ 2001-2-26 کو ہوگا
میاں بھائی پٹہ کمانی فیکٹری گلی نمبر 5
نزد الفرخ مارکیٹ کوٹ شہاب دین جی ٹی روڈ شاہدرہ لاہور فون 16-7932514

CPL No. 61